زرعی سفارشات

چوہدری عبدالحمید - ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

- گندم کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے گندم کی کاشت کا موزوں ترین وقت یکم تا 20 نومبر ہے۔ 20 نومبر کے بعد کاشت کی گئی گندم کی پیداوار میں بتدریج کمی آنا شروع ہوجاتی ہے۔
- 20 نومبر تک بوائی کے لیے شرح بیج 40 تا 45 کلو گرام فی ایکڑ رکھیں جبکہ 21 نومبر تا 10 دسمبر تک بوائی کے لیے شرح بیج 50 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- گندم کی مختلف بیماریوں میں کانگیاری، کرنال بنٹ، گندم کی بلاسٹ اور اکھیڑا وغیرہ کے تدارک کے لیے بیج کو بوائی سے پہلے تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب 2 تا 2.5 گرام فی کلوگرام بیج یا امیڈاکلوپرڈ + ٹیبوکونازول بحساب 2 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں۔
- صرف منظور شدہ اقسام ہی کاشت کریں۔ بارانی علاقوں کے لیے سفارش کردہ اقسام پاکستان 2013، فتح جنگ 2016، بارانی 2017، مرکز-19، ایم اے-21، نشان 21 اور عروج 22 کو 15 نومبر تک کاشت کریں۔
- کم بارش والے علاقوں میں ایک بوری ڈی اے پی، ایک بوری یوریا اور آدھی بوری ایس او پی/ایم او پی فی ایکڑ ڈالیں۔ اوسط بارش اور زیادہ بارش والے علاقوں میں بالترتیب سوا بوری ڈی اے پی، سوا بوری یوریا، آدھی بوری ایس او پی/ایم او پی اور ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، ڈیڑھ بوری یوریا اور ایک بوری ایس/ایم او پی فی ایکڑ ڈالیں۔
- آبپاش علاقوں میں گندم کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے اس کی بروقت کاشت ضروری ہے۔ اس کے لیے کپاس، مکئی اور کماد کو کٹائی سے 15 سے 20 دن قبل پانی دیں اور کٹائی کے بعد وتر میں دو مرتبہ ہل اور ایک مرتبہ روٹاویٹر چلا کر سہاگہ دیں اور ڈرل سے بوائی کریں۔
- دھان کی فصل کو برداشت سے 15 سے 25 دن پہلے پانی دینا بند کردیں۔ دھان کی برداشت کے بعد ایک مرتبہ روٹاویٹر یا دو دفعہ ڈسک ہیرو چلائیں اس کے بعد عام ہل چلا کر سہاگہ دیں اور ڈرل سے بوائی کریں۔
- وریال زمینوں میں دو تا تین مرتبہ وقفہ وقفہ سے ہل چلائیں اس سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے علاوہ فصل کو غذائی اجزاء قابل حصول حالت میں مل جاتے ہیں۔ راؤنی کے بعد آخری تیاری کے لیے بھاری میرا زمین میں دو بار ہل اور سہاگہ جبکہ ہلکی میرا زمین میں ایک بار ہل اور سہاگہ کافی ہوتا ہے۔
- آبپاش علاقوں میں محکمہ زراعت کی سفارش کردہ اقسام فیصل آباد-2008، اجالا 2016، بورلاگ 2016، جوہر 2016، زنکول 2016، اناج 2017، فخر بھکر 17، بھکر سٹار 19، غازی-19، اکبر-19، ایم ایچ-21، سجانی-21، نشان 21، دلکش-20، این اے آر سی سپر، صادق 21، نواب 21، رہبر 21، ڈیورم 21 اور عروج 22 کاشت کریں۔ بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن اور پرائیویٹ سیڈ کمپنیوں کے ڈپوؤں یا مستند ڈیلروں سے خریدیں۔
- گھر کا بیج ہونے کی صورت میں اسے صاف اور گریڈ کریں۔ بیج کو زہر لگانے کے بعد کاشت کریں۔

نوٹ: فیصل آباد 2008، پاکستان 13 اور بارانی-17 کنگی سے متاثر ہوتی ہیں۔ ان کو کم رقبہ پر کاشت کریں۔

- فخر بھکر 17 کو 15 نومبر تک، بھکر سٹار 19 کو 10 دسمبر تک، عروج-22، این اے آر سی سپر، صادق-21، نواب-21، رہبر-21، ڈیورم-21، ایم ایچ-21، سجانی-21، نشان 21، دلکش-20، غازی-19 اور اکبر-19 کو 30 نومبر تک اور فیصل آباد-2008، اجالا 2016، بورلاگ 2016، جوہر 2016، زنکول 2016، اناج 2017 کو 10 دسمبر تک کاشت کریں۔
- جڑی بوٹیوں کے مؤثر تدارک کے لیے داب کا طریقہ استعمال کریں۔
- آبپاش علاقوں کی کمزور زمین میں دو بوری ڈی اے پی، پونی بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ایم او پی اور اوسط زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، پونی بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ایم او پی فی ایکڑ بوقت کاشت استعمال کریں جبکہ زرخیز زمین کے لیے سوا بوری ڈی اے پی، پونی بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ایم او پی فی ایکڑ بوقت کاشت ڈالیں۔

- فاسفورسی اور پوٹاش کھاد اور نائٹروجنی کھاد کی پہلی قسط بوائی کے وقت استعمال کریں زیادہ بہتر ہے کہ بوائی کے اقت فاسفورسی اور پوٹاش کی کھاد ڈرل کے ذریعہ استعمال کریں اس سے کھادوں کی افادیت بڑھ جاتی ہے۔
- زنک سلفیٹ 33% بحساب 6 کلوگرام اور بورک ایسڈ 17% بحساب 2.5 کلوگرام فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کریں۔ اگر سابقہ فصل میں زنک سلفیٹ استعمال کی گئی ہو تو گندم میں استعمال نہ کریں۔

تیلدار اجناس

- جب پودے چار پتے نکال لیں تو کینولا، سرسوں اور رایا کی چھدرائی کریں۔ چھدرائی کرتے وقت کمزور اور بیمار پودے بھی نکال دیں اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 4 تا 6 انچ رکھیں۔ چھدرائی ہر صورت میں پہلی آبپاشی سے کرلیں
- فصل کے اگاؤ کے بعد خشک گوڈی کریں تا کہ کھیت میں موجود جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں۔
- پہلا پانی اگاؤ کے 25 تا 30 دن بعد لگائیں۔

چنا

- فصل کا معائنہ کرتے رہیں اگر فصل پر ٹوکے یا چور کیڑے کا حملہ ہو تو سفارش کردہ زہروں کا استعمال کریں۔
- جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لیے پہلی گوڈی فصل اگنے کے 30 تا 40 دن بعد اور دوسری گوڈی پہلی گوڈی کے ایک ماہ بعد کریں۔ ریتلے علاقوں میں جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ روٹری نہایت آسان ہے جبکہ بارانی علاقوں میں جڑی بوٹیاں مشینی یا دستی روٹری ویڈر کی مدد سے کریں۔ آبپاش علاقوں میں جڑی بوٹیوں کی تلفی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر استعمال کر سکتے ہیں۔

مسور

- فصل کا معائنہ کرتے رہیں اگر فصل پر ٹوکے یا چور کیڑے کا حملہ ہو تو سفارش کردہ زہروں کا استعمال کریں۔
- اگر فصل میں جڑی بوٹیاں اگ آئیں تو فصل کے اگاؤ کے 30 تا 40 دن بعد اور 70 تا 80 دن بعد جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کریں۔

دھان

- دھان کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے مناسب وقت پر کٹائی اور پھنڈائی بہت ضروری ہے۔ کٹائی کا مناسب وقت وہ ہوتا ہے جب دانوں میں 20 تا 22 فیصد نمی ہو۔ زیادہ نمی ہونے کی صورت میں چاول زیادہ ٹوٹتا ہے اور ذخیرہ کرنے کے دوران بیماریوں کے حملہ کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے۔ جس سے کوالٹی متاثر ہوتی ہے۔
- فصل کی برداشت اگر مشین سے کروانا ہو تو ترجیحاً رائس ہارویسٹر (کبوٹا) استعمال کریں اگر رائس ہارویسٹر میسر نہ ہو تو ایسی کمبائن مشین استعمال کریں جس میں دھان کی کٹائی کے لیے ایڈجسٹمنٹ موجود ہو۔
- کٹائی کے دوران کمبائن کی رفتار آہستہ رکھیں اور فصل کو نسبتاً اونچا کاٹیں اس طرح دانے کم ٹوٹتے ہیں۔
- دھان کی برداشت کے بعد فصل کے باقیات کو جلانے کی بجائے رائس سٹرا چاپر کے ساتھ کتر کر کھیت میں بکھیر دیں تا کہ فصل کی باقیات کے ساتھ کھیت میں موجود جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جائیں اور زمین کی زرخیزی میں بھی اضافہ ہو۔۔
- کمبائین ہارویسٹر سے برداشت کے بعد گندم کی کاشت بذریعہ سپر سیڈر کریں۔
- مونجی کی برداشت میں دیر کرنے سے دانوں کے جھڑنے اور ٹوٹنے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے اور اس پر کیڑوں، پرندوں اور چوہوں کا حملہ بھی زیادہ ہوتا ہے۔
- کٹائی کے بعد پیداوار کو جلد از جلد منڈی پہنچائیں۔
- اگر سٹور کرنا ہو تو اچھی طرح دھوپ میں (چار تا چھ دن) سکھا کر یعنی 12 تا 13 فیصد نمی پر سٹور کریں۔

کپاس

- کپاس کی چنائی جاری رکھیں، چنائی صبح دس بجے کے بعد شروع کریں تا کہ پتوں پر سے شبنم کے قطرے سوکھ جائیں۔
- صرف اچھی طرح کھلے ہوئے ٹینڈوں سے چنائی کریں۔
- چنی ہوئی کپاس خشک جگہ پر رکھیں اور بلحاظ اقسام کپاس کو علیحدہ علیحدہ رکھیں۔
- صاف کپاس حاصل کرنے کے لیے چنائی والی عورتیں سر پر سوتی کپڑا لیں۔ بالوں کو اچھی طرح ڈھانپ کر چنائی کریں۔ چنائی کے لیے سوتی کپڑے استعمال کریں۔
- چنائی پودے کے نچلے حصے سے شروع کریں۔
- پھٹی کو گیلی اور سایہ دار جگہ پر نہ رکھیں بلکہ دھوپ میں خشک جگہ پر سوتی کپڑا یا ترپال بچھا کر اس پر رکھیں۔
- پھٹی کو سوتی بوروں میں بھریں۔ پٹ سن یا پولی پراپلین کے بورے ہرگز استعمال نہ کریں۔ فیکٹری تک پھٹی لے جانے والی ٹرالیوں کو کپڑے سے اچھی طرح ڈھانپ لیں۔

- آخری چنائی کے بعد کھیت میں بھیڑ بکریوں کو چرنے کے لیے چھوڑ دیں تا کہ وہ کھیت میں موجود باقیات کھا جائیں اور ان میں موجود گلابی سنڈی تلف ہو جائے اور بچ جانے والی چھڑیوں کو روٹا ویٹر کے ذریعے زمین میں دبا دیں۔

کماد

- فصل کی کٹائی زمین سے آدھا تا ایک انچ گہرا کریں اس سے زیر زمین پوریوں پر موجود آنکھیں زیادہ صحت مند ماحول میں پھوٹتی ہیں۔ نیچے سے کاٹنے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ مڈھوں میں موجود گڑوؤں کی سنڈیاں تلف ہو جاتی ہیں۔
- کماد کی کٹائی گنے کی اقسام اور فصل کے پکنے کو مدنظر رکھ کر کریں۔ پہلے ستمبر کاشت، مونڈھی فصل اور پھر اگیتی پکنے والی اقسام برداشت کریں اس کے بعد درمیانی اور دیر سے پکنے والی اقسام برداشت کریں۔
- سیلاب، چوہے کے حملے اور گرنے کی صورت میں متاثرہ فصل کو پہلے کاٹیں۔ گنا کاٹنے سے ایک ماہ پہلے آبپاشی دینا بند کر دیں۔
- گنا کاٹنے کے بعد جلد از جلد مل کو سپلائی کر دیں تا کہ وزن اور ریکوری میں کمی نہ آئے۔
- مونڈھی فصل رکھنے کے لیے فصل کو پندرہ جنوری کے بعد کاٹیں۔

چارہ جات

- برسیم کی کاشت جلد از جلد مکمل کریں۔ کاشت کے لیے شرح بیج 8 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں اور ڈیڑھ بوری ڈی اے پی فی ایکڑ بوقت کاشت ڈالیں۔
- برسیم کے بیج کو بوائی سے پہلے جراثیمی ٹیکہ لگائیں یا پچھلے سال کاشتہ برسیم کے کھیت سے 80 کلوگرام مٹی فی ایکڑ لا کر کھیت میں مکس کر دیں۔

سبزیات

- آلو کی فصل کا معائنہ کرتے رہیں۔ بیماری یا کیڑے کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت (توسیع) / توسیع باغبانی کے مشورہ سے بروقت سپرے کریں اور آبپاشی کا خیال رکھیں۔
- پیاز کی پنیری کی کاشت آخر نومبر تک مکمل کریں۔
- پیاز کی اقسام پھلکارا، ڈارک ریڈ یا دیسی ریڈ کی کاشت کی سفارش کی جاتی ہے۔
- پیاز کی فی ایکڑ پنیری کے لیے 3 کلوگرام بیج استعمال کریں۔

ٹنل ٹیکنالوجی

- ٹنل میں لگائی جانے والی سبزیات مثلاً ٹماٹر اور شملہ مرچ کی پنیری کی منتقلی مکمل کریں اور دیکھ بھال کریں۔
- ٹنل میں براہ راست کاشت کی گئی سبزیات مثلاً کھیرا، گھیا کدو کا معائنہ کریں اور بیماری یا کیڑے کے حملہ کی صورت میں مقامی محکمہ زراعت (توسیع) یا توسیع باغبانی کے عملہ سے رابطہ کریں۔

باغات: (آم)

- آم کی فصل کو متوازن خوراک دینے کے لیے زمین اور پتوں کا تجزیہ کروائیں۔
- پودوں کے تنوں پر بورڈو پیسٹ لگائیں۔
- آم کی گدھیڑی کے انسداد کے لیے کیڑے مار زہروں، حفاظتی بند لگانے اور تنے کے گرد گوڈی کا اہتمام کریں۔

ترشاوہ پھل

- اگیتی پکنے والی اقسام کے پھل توڑنے کے لیے تیاری کریں۔
- اگیتی پکنے والی اقسام فیوٹرل ارلی، مالٹا (Sweet Orange) اور گریپ فروٹ کی برداشت کریں۔ برداشت کرنے کے بعد خشک شاخیں کاٹ دیں اور بورڈو مکسچر کا سپرے کریں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کریں۔
- میلانوز سے متاثرہ پھل کو توڑ کر تلف کر دیں۔
- قبل از برداشت پھل کے کیرے کو روکنے کے لیے آکسن (Auxin) یعنی 2,4-D، NAA کا سپرے محکمہ زراعت (توسیع)، توسیع باغبانی کے عملہ کے مشورہ سے کریں۔
- درمیانے موسم میں پکنے والی اقسام کی فروخت کا انتظام کریں۔
- گوبر کی کھاد ڈالنا شروع کر دیں۔

امرود

- چھوٹے پودوں کو کورے سے بچانے کا بروقت انتظام کریں اور شدید سردی میں پھلدار پودوں میں دھواں کریں۔
- باغات میں موجود جڑی بوٹیوں کا خاتمہ کریں۔
- آبپاشی حسب ضرورت کریں۔
- بیماریوں کے خلاف بورڈو مکسچر کا سپرے کریں۔
- عناصر صغیرہ کا سپرے کریں۔

سفارشات برائے کاشتکاران

15 تا 30 نومبر 2024ء

ملک محمد اکرم، ناظم اعلیٰ زراعت (اصلاح آبپاشی) پنجاب

- گندم کی فصل کو پہلی آبپاشی بجائی سے 20 تا 25 دن بعد کریں جبکہ دھان والے علاقوں میں پہلی آبپاشی 30 تا 35 دن بعد کریں۔ گندم کی فصل کو اس نازک مرحلے (جھاڑ بننے کا عمل) پر آبپاشی ضرور کریں کیونکہ اس مرحلے پر آبپاشی کرنے سے گندم میں جھاڑ زیادہ بنتا ہے اور سٹوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے۔
- روایتی طریقے سے کاشت کردہ آلو کی فصل کو پہلی آبپاشی کاشت کے فوراً بعد کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ پانی کھیلیوں کے دوتہائی حصہ تک پہنچے ورنہ زمین سخت ہونے کی وجہ سے اگاؤ متاثر ہوسکتا ہے۔
- پیاز کی فصل کو پہلے تین پانی 7 یا 8 دن کے وقفے سے لگائیں۔ موسمی حالات کے پیش نظر اس وقفے کو کم یا زیادہ کیا جاسکتا ہے۔
- کینولہ کی فصل کو پہلا پانی اگاؤ کے 25 تا 30 دن بعد لگائیں۔
- گاجر کی فصل کے بہتر اگاؤ کے لیے بیج بونے کے بعد ہفتہ میں دو دفعہ آبپاشی کریں۔ اگاؤ کے بعد فصل کو ضرورت کے مطابق ہفتہ میں ایک بار پانی دیں۔ واضح رہے کہ مناسب وقفے سے پانی دینے سے زمین نرم اور بھربھری رہتی ہے جس سے اچھی کوالٹی کی گاجر حاصل ہوتی ہے۔

- ڈرپ آبپاشی کی مدد سے ٹنل میں کریلے، کھیرے اور ٹماٹر کی کاشت 15 نومبر تک مکمل کریں۔ واضح رہے کہ ڈرپ آبپاشی کی مدد سے ٹنل میں سبزیاں کاشت کرنے سے پانی کی بچت، بہتر کوالٹی کی پیداوار اور آمدن میں خاطرخواہ اضافہ ہوتا ہے۔
- ڈرپ نظامِ آبپاشی سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہونے کے لیے گریول فلٹر کی دیکھ بھال بہت ضروری ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ پانی میں موجود کثافتیں ریت کے اندر جمع ہو جاتی ہیں اور سینڈ بیڈ (Sand Bed) میں موجود سوراخوں کو بند کر دیتی ہیں جس سے فلٹر کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔ سینڈ فلٹر کی وقتاً فوقتاً صفائی (Back Washing) انتہائی ضروری ہے۔ بیک واشنگ ایک ایسا طریقہ کار ہے جس میں پانی کے بہاؤ کا رخ الٹا ہو جاتا ہے۔ سینڈ بیڈ (Sand Bed) اوپر اٹھتی ہے اور پھیل جاتی ہے تاکہ جمع شدہ کثافتوں کو نکال سکے۔ اس کے بعد آلودگی بیک واشنگ والو (Back Washing Valve) کے ذریعے نکل جاتی ہے۔
- فصلوں کی آبپاشی ضرورت کے مطابق موسمی پیش گوئی کو مدِنظر رکھتے ہوئے کریں۔ بارش کے دنوں میں نشیبی زمینوں میں فصلوں کی آبپاشی میں خصوصی احتیاط کریں۔
- فصلوں کی آبپاشی ضرورت کے مطابق موسمی پیش گوئی کو مدِنظر رکھتے ہوئے کریں۔ بارش کے دنوں میں نشیبی زمینوں میں فصلوں کی آبپاشی میں خصوصی احتیاط کریں۔
- فصلات کی آبپاشی سے متعلق کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے شعبہ اصلاحِ آبپاشی کے عملے سے رابطہ کریں۔ تمام تحصیلوں، اضلاع اور ڈویژنوں کے افسران کے رابطہ نمبر اصلاحِ آبپاشی کی ویب سائٹ ofwm.agripunjab.gov.pk پر موجود ہیں۔